

غیر ملکی اثاثہ جات (اقرار وطن واپسی) ایکٹ، 2018

درج ذیل طریقے سے غیر ملکی اثاثہ جات (اعلان وطن واپسی ایکٹ 2018 بذریعہ ہذا وضع کیا جاتا ہے:

بیرون پاکستان میں موجود اثاثہ جات و آمدن کے اقرار وطن واپسی کا اہتمام کرنے کا

ایک ایکٹ

ہر گاہ، بیرون پاکستان موجود اثاثہ جات و آمدن کے بارے میں بڑے پیمانے پر عدم اقرار یا کم اقرار ہے۔

اور ہر گاہ، بعد ازیں واضح کردہ مقاصد کے لیے اہتمام کرنا قرین مصلحت ہے:

بذریعہ ہذا درج ذیل وضع کیا جاتا ہے

1- مختصر عنوان و نفاذ: (1): یہ ایکٹ غیر ملکی اثاثہ جات اقرار وطن واپسی ایکٹ 2018 کہلائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2- تعریفات: اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ متن یا سیاق میں کوئی بات اس کے منافی ہو،

(a) ”رہن شدہ اثاثہ جات کے حصول کی لاگت“ سے مراد رہن شدہ ادائیگیوں کی رقم اور حصول کی رہن شدہ لاگت ہے؛

(b) ”عدالت قانون“ سے مراد اپیلیٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ ہے؛

(c) ”اقرار کنندہ“ سے مراد سیکشن 5 کے تحت اقرار کرنے والا شخص ہے؛

(d) ”واجبی بازاری قیمت“ سے مراد اقرار کنندہ کی جانب سے غیر ملکی اثاثہ کی متعین کردہ اور اقرار کردہ قیمت ہے تاہم یہ کسی بھی صورت میں غیر ملکی اثاثہ جات کے حصول کی لاگت سے کم نہ ہو؛

(e) ”غیر ملکی اثاثہ جات“ سے مراد کوئی بھی منقولہ یا غیر منقولہ اثاثہ جات ہیں جو بیرون پاکستان موجود ہوں اور ان میں حقیقی املاک و رہن شدہ اثاثہ جات، سٹاک، حصص، بییکاؤنٹس، سونے چاندی وغیرہ کی شکل میں ذخیرہ (bullion)، نقدی، زیورات، مصوری فن پارے (paintings)، اکاؤنٹس اور قابل وصول قرض، آف شور اداروں اور ٹرسٹ میں فائدہ مند ملکیت، فائدہ مند مفادات یا حصہ شامل ہیں؛

(f) ”سرکاری سیکیورٹی و تمسک“ سے مراد وفاقی حکومت کی جانب سے واجب الادائی مدت پر باز ادائیگی کے وعدہ کے ساتھ جاری کردہ، بانڈ، ہنڈی (تحریری اقرار نامہ قرض) یا دیگر قرضہ جاتی دستاویز ہے۔

(g) ”سیال اثاثوں“ سے مراد نقدی یا ایسا اثاثہ ہے جسے اثاثہ جات کی مالیت پر کم از کم اثر کے ساتھ باآسانی نقدی میں تبدیل کیا جاسکے اور اس میں بینک ہنڈیاں (تحریری قرض اقرار نامے)، قابل بازار کار سیکیورٹیز، تمسکات، سٹاکس، پرائمیری نوٹس (درشنی ہنڈیاں)، سرکاری بانڈز، ڈپازٹ سرٹیفکیٹس، اور دیگر اسی قسم کی دستاویزات شامل ہیں؛ اور

(h) ”سرکاری عہدے کے حامل“ سے مراد کوئی بھی شخص ہے جو گزشتہ دس سالوں کے دوران درج ذیل ہو یا رہا ہو،-

(i) صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان یا صوبے کا گورنر؛

(ii) وزیر اعظم، چیئرمین سینیٹ، اسپیکر قومی اسمبلی، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی، وفاقی وزیر، وزیر مملکت، مرکزی لاء افسران آرڈیننس، 1970 (1970vii) کے تحت مقرر کردہ اٹارنی جنرل پاکستان اور دیگر لاء افسران، ایڈوائزر یا کنسلٹنٹ یا خصوصی معاون برائے وزیر اعظم جو وفاقی وزیر یا وزیر مملکت کے عہدے کے مساوی اسمی یا عہدے پر متمکن رہا ہو، وفاقی پارلیمانی سیکریٹری، رکن پارلیمنٹ، آڈیٹر جنرل پاکستان، پولیٹیکل سیکریٹری؛

(iii) وزیر اعلیٰ، اسپیکر صوبائی اسمبلی، ایڈوائزر، کنسلٹنٹ یا خصوصی معاون برائے وزیر اعلیٰ جو صوبائی وزیر کے رتبے کے مساوی اسمی یا عہدے کا حامل ہو یا صوبائی پارلیمانی سیکریٹری، رکن صوبائی اسمبلی، صوبے کا ایڈووکیٹ جنرل بشمول ایڈووکیٹ جنرل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل، پولیٹیکل سیکریٹری؛

(iv) چیف جسٹس یا کوئی بھی صورت ہو، سپریم کورٹ، وفاقی شریعی عدالت، ہائی کورٹ یا عدالتی افسر خواہ عدالتی فرائض سرانجام دے رہا ہو یا دیگر لاء کمیشن کا چیئرمین یا ممبر یا اسلامی نظریاتی کونسل کا چیئرمین؛

(v) پاکستان کی ملازمت یا وفاق کے یا صوبے یا مقامی کونسل کے امور سے متعلق ملازمت جو مقامی کونسلوں، انجمن ہائے امداد یا باہمی کی تشکیل سے متعلق وفاقی یا صوبائی قوانین کے تحت تشکیل دی گئی ہو یا وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی جانب سے یا کے تحت قائم کئے گئے یا اس کے زیر اختیار یا

زیر انتظام کارپوریشنوں، بینکوں، مالیاتی اداروں، فرموں، کاروباری اداروں، منصوبوں یا دیگر ادارے یا تنظیم کی منیجمنٹ میں کسی عہدے یا اسامی کا حامل
یا پاکستان کی مسلح افواج کا کوئی سول ملازم:

شرط یہ ہے کہ بورڈ کا ممبر جو مذکورہ کارپوریشنز، بینکس، مالیاتی اداروں، فرمز، کاروباری اداروں، منصوبوں یا کسی دیگر ادارے یا تنظیم کے امور کار اور
روزمرہ امور میں فعال طور پر مصروف عمل نہ ہو کو اس ذیلی شق کے تحت سرکاری عہدے کا حامل تصور نہیں کیا جائے گا۔

(vi) مقامی کونسلوں سے متعلق کسی وفاقی یا صوبائی قانون کے تحت تشکیل شدہ کسی ضلع کو نسل، کسی میونسپل کارپوریشن یا کسی میٹروپولیٹن کارپوریشن کا
چیئر مین یا میئر یا وائس چیئر مین یا ڈپٹی میئر؛

وضاحت: اس ذیلی شق کے مقاصد کے لیے تراکیب 'چیئر مین' اور 'وائس چیئر مین' میں 'میئر' یا 'ڈپٹی میئر' جو بھی صورت ہو اور اس میں متعلقہ
کونسلر بھی شامل ہوں گے؛ اور

(vii) ضلع ناظم یا ضلع نائب ناظم، تحصیل ناظم یا تحصیل نائب ناظم، یونین ناظم یا یونین نائب ناظم؛

(2) دیگر تمام الفاظ اور تراکیب جو اس ایکٹ میں استعمال ہوئیں مگر ایکٹ میں ان کی تعریف نہیں کی گئی کا وہی مفہوم ہو گا جو انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001
XLIX (بابت 2001) اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں ان کا مفہوم مقرر کیا گیا ہے۔

3- ایکٹ سے دیگر قوانین منسوخ ہو جائیں گے: بلا لحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اس کے برعکس کچھ موجود
ہو اس ایکٹ کی شرائط نافذ العمل ہوں گی۔

4- اطلاق: (1) اس ایکٹ کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر ہوں گی:

(a) پاکستان کے تمام شہری جہاں بھی وہ ہوں، ماسوائے سرکاری عہدے کے حاملین اور ان کی / کے ازواج یا زیر کفالت بچوں کے؛ اور

(b) شق (a) میں مذکور اشخاص کے زیر ملکیت تمام اثاثہ جات اور سیکشن 8 کے تحت ایسے اثاثہ جات کی مالیت پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو ماسوائے ان کے جہاں غیر ملکی اثاثہ جات سے متعلق کسی عدالت قانون میں کارروائیاں زیر التوا ہوں۔

(c) اس ایکٹ کی شرائط کا اطلاق ان حاصلات یا اثاثہ جات پر نہیں ہو گا جو فوجداری جرائم کے ارتکاب میں ملوث ہوں یا اس کے ذریعے حاصل کئے گئے ہوں۔

5- بیرون ملک موجود اثاثہ جات کا اقرار و وطنو اپسی: (1) اس ایکٹ کی شرائط کے تابع کوئی شخص دس اپریل 2018 سے قبل حاصل کردہ

غیر ملکی اثاثہ جات سے متعلق سیکشن 6 کے تحت مقرر کردہ تاریخ تک فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں اقرار نامہ جمع کرا سکتا ہے۔

(2) غیر ملکی اثاثہ جات کی قیمت، واجبی بازاری قیمت ہوگی جیسا کہ سیکشن 2 میں تعریف کی گئی ہے۔

(3) غیر ملکی اثاثہ جات کی مالیت اور اس کے ضمن میں ادا کردہ ٹیکس کا اقرار نامہ اس طریق کار کے مطابق ہو گا جو اس ایکٹ کے شیڈول کے فارم A میں مذکور ہے۔

(4) ذیلی سیکشن (1) اور (3) کے تحت اقرار کردہ اثاثہ جات کی تفصیل اس طریق کار کے مطابق ہوگی جو اس ایکٹ کے شیڈول کے فارم B میں مذکور ہے۔

(5) ذیلی سیکشن (1) کے تحت غیر ملکی اثاثہ جات کا اقرار کرنے والا شخص سیکشن 6 میں صراحت کردہ مقررہ تاریخ تک مذکورہ غیر ملکی اثاثہ جات پاکستان میں واپس لائے گا۔

(6) غیر ملکی اثاثہ جات کا اقرار نامہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ویب پورٹل پر الیکٹرونک طور پر اس ایکٹ کے شیڈول کے فارم A میں مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق بھیجا جائے گا اور صرف اسی صورت میں باضابطہ ہو گا جب اس کے ساتھ ٹیکس ادائیگی کا ثبوت موجود ہو۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ویب پورٹل پر اقرار نامہ داخل کرتے وقت اقرار کنندہ سے شق و اضافی معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے۔

6- اطلاق پذیر یکسمدت: سیکشن 5 کے تحت اقرار نامہ وطن واپسی کا عمل دس اپریل، 2018 کو یا اس کے بعد مگر تیس جون، 2018 کو یا اس سے

قبل ہو گا۔

7- ٹیکس کی واجب الادائی: اقرار کردہ اور مقرر کردہ تاریخ کو پاکستان میں واپس لائے گئے اثاثہ جات پر درج ذیل جدول میں صراحت کردہ شرحوں کے مطابق ٹیکس واجب الادا ہو گا، یعنی:-

جدول

نمبر شمار	غیر ملکی اثاثہ جات	شرح (غیر ملکی اثاثہ جات کے فیصد کے لحاظ سے)
1	واپس نہ لائے گئے سیال اثاثہ جات	5%
2	بیرون ملک غیر ملکی اثاثہ جات	3%
3	واپس لائے گئے اور مساوی روپوں میں ششماہی منافع (3% کے بدل) کی ادائیگی اور مقررہ مدت پوری ہونے پر مساوی روپوں قابل ادائیگی کے ساتھ غالب امریکی ڈالروں والے بانڈوں کی شکل میں سرکاری سیکوریٹیز (تمسکات) سرمایہ کاری کیے گئے سیال اثاثہ جات	2%
4	واپس لائے گئے سیال اثاثہ جات	

8- ٹیکس کی ادائیگی: (1) سیکشن 7 کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی وہ تاریخ ہوگی جس پر سیکشن 6 کے تحت اقرار نامہ دیا گیا۔

(2) جہاں سیکشن 5 کے تحت اقرار کردہ غیر ملکی اثاثہ جات کے ضمن میں ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو وہاں اقرار کنندہ کی جانب سے کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون بشمول انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (IXLX بابت 2001) کے تحت کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں ہو گا۔

9- کرنسی اور شرح مبادلہ: (1) سیکشن 5 کی ذیلی سیکشن (2) کے تحت غیر ملکی اثاثہ جات کی مالیت روپوں میں ہوگی۔

(2) سیکشن 8 کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس ریاست ہائے متحدہ کے ڈالروں میں ادا کیا جائے گا جیسا کہ اس ایکٹ کے شیڈول کے فارم A میں صراحت کی گئی ہے۔

(3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت روپوں میں مالیت کو، اس تاریخ پر جب سیکشن 6 کے تحت اقرار نامہ دیا گیا اور سیکشن 8 کے تحت ٹیکس ادا کیا گیا، ریاست ہائے متحدہ کے ڈالر اور پاکستان کے روپے کے درمیان قابل اطلاق اسٹیٹ بینک کی شرح کے حساب سے ریاست ہائے متحدہ ڈالروں میں تبدیل کیا جائے گا۔

10- طریقہ اور طریقہ کار: اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) درج ذیل کا طریقہ اور طریقہ کار مشتہر (Notify) کرے گا۔

(a) سیال اثاثہ جات کی پاکستان واپسی؛

(b) ایس بی پی (SBP) میں یو ایس ڈالروں میں ٹیکس جمع کرانا؛ اور

(c) وفاقی مجموعی فنڈ کے انکم (آمدن) ٹیکس اکاؤنٹ میں ٹیکس جمع کرانا۔

11- اکاؤنٹس (اکاؤنٹ کی کتب) میں اندراج: جہاں کسی اقرار کنندہ نے سیکشن 5 کے تحت اقرار کردہ اثاثہ جات کے ضمن میں

سیکشن 8 کے تحت ٹیکس ادا کر دیا ہو تو وہاں اقرار کنندہ ایسے غیر ملکی اثاثہ جات کے اکاؤنٹس (اکاؤنٹ کی کتب) میں اندراج کا مستحق ہو گا۔

(2) انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کے مقصد کے لیے، غیر ملکی اثاثہ جات کے حصول کی لاگت اور حصول کی تاریخ کو علی الترتیب اقرار کنندہ کی جانب سے اقرار کردہ مالیت اور اقرار کردہ تاریخ تصور کیا جائے گا۔

12- سرکاری تمسکات / کفالت ناموں میں سرمایہ کاری: (1) سیکشن (7) میں جدول کے نمبر شمار کے تحت سرکاری سیکورٹیز

(تمسکات) میں سرمایہ کاری حکومت کی جانب سے متعارف کرائی سکیم کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے توسط سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کی جائے گی جس میں یافت کی میعاد شرح، یافت کی شرح کے لیے مدت اور واجب الادائی کی مدت کی صراحت کی جائے گی۔

13- رازداری: انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کی سیکشن 216 کی ذیلی سیکشن (3)، معلومات تک حق رسائی ایکٹ،

2017 (XXXIV بابت 2017) اور فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کی شرائط کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت اقرار کرنے والے شخص کے کو انف یا اس ایکٹ کے تحت لیے گئے اقرار میں موصولہ کوئی معلومات بصیغہ سہرا / خفیہ رہیں گی۔

(2) جو شخص ذیلی سیکشن (1) کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی کو انف افشاء کرے گا تو وہ ایسے جرم کار ہنکاب کرے گا جو سزایابی پر ایسے جرمانے کا

جو کم از کم پانچ لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے ہو سکتا ہے یا ایسی مدت کے لیے جو ایک سال سے زائد نہ ہو سزائے قید یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

14- شہادت میں اقرار نامہ قابل ادخال نہیں: بلا لحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں کچھ موجود ہو، سیکشن 5 کے تحت دیے گئے اقرار نامے میں کوئی بھی امر جرمانہ / سزا کی عائد کردگی سے متعلق کسی کارروائی کی غرض سے یا کسی قانون بشمول انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کے تحت کسی قانونی کارروائی کے مقاصد کے لیے کسی اقرار دہندہ کے خلاف شہادت میں قابل ادخال نہیں ہوگا۔

15- مشکل کا ازالہ: اگر اس ایکٹ کی شرائط نافذ کرنے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو وفاقی حکومت ایسی مشکل کے ازالے کے لیے ایسا تحریری حکم جاری کرے گی جو اس ایکٹ کی شرائط سے متصادم نہ ہو۔

16- غلط بیانی: بلا لحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ میں کچھ موجود ہو، جہاں اقرار نامہ میں کوئی غلط بیانی کی گئی ہو یا حقائق چھپائے گئے ہوں وہاں ایسا اقرار نامہ کالعدم ہو جائے گا اور تصور کیا جائے گا کہ گویا اس ایکٹ کے تحت یہ اقرار نامہ دیا ہی نہیں گیا۔

شیڈول

فارم - A

سیکشن 5 کے تحت اقرار نامہ									
مکمل نام:									
سی این آئی سی (CNIC) *									
این ٹی این (اگر دستیاب ہو)									
پتہ:									
ٹیلی فون نمبر:									
ای میل:									
غیر ملکی اثاثہ جات									
نمبر شمار	اثاثہ جات کی نوعیت	رقم روپوں میں	ٹیکس کی شرح	پاکستانی روپوں میں ٹیکس					
1	واپس نہ لائے گئے سیال اثاثہ جات		5%						
2	بیرون پاکستان غیر منقولہ اثاثہ جات		3%						
3	واپس لائے گئے اور سرکاری سیکوریٹیز (تمسکات) میں سرمایہ		2%						

			کاری کیے گئے سیال اثاثہ جات
	2%		واپس لائے گئے سیال اثاثہ جات
			کل ٹیکس روپوں میں (1+2+3+4)
			کل ٹیکس پوائس ڈالروں میں
ناں	ہاں		آیا ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت منسلک ہے

* سی این آئی سی (CNIC) میں این آئی سی او پی (NICOP) یا نیشنل (قومی) ڈیٹا بیسور جسٹریشن اتھارٹی کا جاری کردہ کوئی دیگر شناختی نمبر شامل ہے۔

فارم - B

اثاثہ جات کی تفصیل [ملاحظہ کیجئے سیشن (4) 5]	
A - واپس نہ لائے گئے سیال اثاثہ جات	
1 - غیر ملکی کرنسی	
بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات	بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ 1
	بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ 2
	بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ 3
	بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ 4
	بینک کا نام اور بینک اکاؤنٹ 5
دیگر سیال اثاثہ جات (تمسکات، سٹاکس، پرائمیری نوٹس (درشنی ہنڈیاں)، سرکاری بانڈز، ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس اور دیگر ایسی ہی دستاویزات وغیرہ	
	(
	1
	2
	3
	4
	5
	6

B- غیر منقولہ جائیداد (دائرہ اختیار، پتہ اور سائز)
1
2
3
4
5
6
7

تصدیق

میں، زیر دستخطی حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ میرے علم و یقین کی حد تک۔

(a) اس اقرار نامہ میں دی گئی معلومات درست اور مکمل ہیں؛ اور

(b) غیر ملکی اثاثہ جات کی مالیت صحیح و درست طور پر ظاہر کی گئی ہے۔

میں مزید اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے نام پر یہ اقرار نامہ دینے اور تصدیق کرنے کا مجاز ہوں۔

دستخط _____

تاریخ _____

نام _____